

5707 - لونڈی#1740;وں اور بدکارو زان#1740; عورتوں کے درم#1740;ان فرق

سوال

میں نے سنا ہے کہ مرد اپنی لونڈی سے جماع کرسکتا ہے ، تو کیا یہ ایک عام عورت پر بھی لاگو ہوسکتا ہے ؟
جب مرد کے لیے اپنی (زر خرید) لونڈی سے جماع جائز ہے تو پھر ہم بدکار اور زنا کرنے والی عورتوں کے بارہ میں
میں بری سوچ کیوں رکھتے ہیں --- اس لیے کہ انہیں بھی خریدا جاتا ہے لیکن اس کی مدت بہت کم ہوتی ہے ؟
کیا آپ کے لیے ممکن ہے کہ آپ اس کی وضاحت کریں ؟
اسلام نے غلامی کومنع کیوں نہیں کیا ؟ وہ بھی تو آدمی اور انسان ہیں لیکن ان کے اردے کو آزادی نہیں اور ہوسکتا ہے
کہ انہیں جماع پر مجبور ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اسلام میں غلامی کو اصلا کفر کے سبب سے مشروع کیا گیا ہے جس کا معنی کفر کے سبب عجز حکمی ہے یعنی وہ
حکما عاجز ہے ، لہذا جب مسلمانوں اور کفار کی آپس میں لڑائی ہو اور کفار میں سے کچھ لوگ قید ہو جائیں تو حکمران
اور مجاہدین کے قائد کے لیے جائز ہے کہ وہ مجاہدین کے درمیان قیدیوں کو تقسیم کردے یا پھر انہیں کسی شرعی
مصلحت کی بنا پر فدیہ لے کر آزاد کردے اور یا پھر ان پر احسان کرتے ہوئے آزادی دے دے ۔

جب مجاہدین کے درمیان تقسیم کردیے جائیں تو وہ سامان کے حکم میں ہوتے ہوئے غلام بن جائیں گے اور انہیں بیچا
جا سکے گا ، لیکن اس کے باوجود شریعت اسلامیہ نے غلام کو آزاد کرنے پر ابھارا ہے اور بہت سے اعمال میں بطور
کفارہ ان کی آزادی واجب قرار دی ہے ۔

اصلا غلامی محبوب نہیں بلکہ شریعت اسلامیہ میں تو اصلا غلام آزاد کرنا محبوب ہے ، جب شرعی طریقے سے کوئی
غلام بن جائے تو لونڈی کے مالک کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی لونڈی سے جماع کرے ۔

لیکن زانی اور بدکار عورتوں کا معاملہ اس کے خلاف ہے ، اللہ تعالیٰ نے تو اسے حرام قرار دیا ہے تا کہ نسب کا
اختلاط روکا جاسکے اسی حکم کی وجہ سے زنا حرام قرار دیا گیا ہے تو اس لیے اس پر قیاس کرنا صحیح نہیں ۔

کیونکہ جب مالک لونڈی سے جماع کرے اور اس سے بچا پیدا ہو تو وہ ام ولد بن جاتی ہے جو کہ مالک کی موت کے



بعد آزاد ہوجائے گی اس لیے کہ وہ ام ولد یعنی اس کے بیٹے کی ماں ہے جو کہ بیوی کے حکم میں ہوگی ۔
واللہ اعلم ۔